کی پیشین گوئیاں درست ہیں اور یہ کہ اس کی آمدثانی بہت قریب ہے!

خداوند یسوع کی واپسی کی تیاری!

وہ لوگ جو خود غرضی، مغروری اور بداخلاقی میں زندگی بسر کر رہے ہیں خداوند یسوع کے آنے پر خوش نہیں ہوں گے۔ درحقیقت، جب وہ بادلوں میں واپس دُنیا میں آئے گا، تو گنہگاروں کے تمام برے اعمال ان پر ایک ہی پل میں تباہی برپا کردیں گے۔ وہ اُس سے چھپنے کی کوشش کریں گےاورچٹانوں اور پہاڑوں سے کہنے لگیں گے، ”ہم پرگر پڑو اور ہمیں اُس کی نظر سے چھپا لو جو تخت پر بیٹھا ہوا ہے!“ (بائبل، مکاشفہ 6:16)۔

لیکن جو لوگ خداوند یسوع کی قربانی پر بھروسا رکھتے ہیں، اُس دن، فوری طور پر تبدیل ہو جائیں گے اور اُنہیں نئے اور لافانی جسم دیے جائیں گے۔ وہ بادلوں پر اُڑیں گے اور اس زوال پذیر دنیا سے ہمیشہ کے لیے بچ جائیں گے۔ اگر آپ ان سداخوش رہنے والے لوگوں میں سے ایک بننا چاہتےہیں تو آپ آج ہی یہ آسان دعا مانگ سکتے ہیں:

میرے خالق بے حد پیارے خداوند، مجھے یقین ہے کہ خداوند یسوع جلد ہی واپس آ رہا ہے۔ براہ کرم مجھے سکھائیں کہ اب خداوند یسوع کو کیسے جاننا اورکیسے اُس پر بھروسہ کرنا ہے تاکہ میں اُن لوگوں میں شامل ہو جاؤں جو آسمان پر اُٹھائے جائیں۔ آمین۔

اگر آپ مستقبل کے متعلق خداوند یسوع کی پیشین گوئیوں کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں، تو براہ کرم اس کاغذ کی پشت پر دی گئی معلومات پر ہم سے رابطہ کریں۔

.Copyright © 2023 by Sharing Hope Publications
اِس موادکو غیرتجارتی مقاصد کے ساتھ بغیراجازت پرنٹ اور شیئر کیا جا سکتا ہے۔
حوالہ جات کو اردوبائبل کے ترمیم شدہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ حق اشاعت © 2012 پاکستان بائبل سوسائٹی کی اجازت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

مزید مطالعہ کے لئے

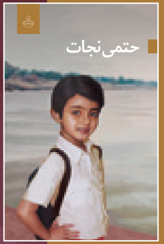

مزید جاننے کے لیے QR کوڈ اسکین کریں۔

دُنیا کا خاتمہ: ایک چونکا دینے والی پیشینگوئی!

رامندیپ نے اپنے لاغر جسم کو زیادہ آرام دہ پوزیشن حاصل کرنے کے لیے کروٹ بدلی۔ ان دنوں اس کے جوڑوں میں درد بڑھ رہا تھا، اور جب اس نے چاول کے کھیتوں کی طرف دیکھا تو سارے رنگ ایک ساتھ دھندلا نظر آتے تھے۔ وہ اپنی بہو کو کھانا بناتے ہوئے سن سکتا تھا، اور وہ سوچتا تھا کہ کیا اس کے گھر والے اسے بوجھ کے طور پر دیکھتے ہیں۔ بڑھاپا آسان نہیں تھا—نہ اس کے لیے اور نہ ہی اس کی نگہداشت کرنے والوں کے لیے۔

اسے یاد آیا کہ اس نے اپنے گرو کو کیا کہتے سنا تھا جب وہ چھوٹا تھا اور اب بھی مندر تک چل سکتا تھا۔ اس کے گرو نے کہا کہ دنیا میں انسان کی زندگی کے چار دور ہوتے ہیں—ہر ایک بتَدریج بدتر ہو رہا ہے۔ آخری عمر—کالی یوگ—سب سے بدتر، برائی، مصائب اور تاریکی سے بھری ہوئی ہوگی۔ رامندیپ نے آہ بھری۔ شاید کالی یوگ تھوڑا سا بڑھاپے کی طرح تھی—ان تمام چیزوں کا آخری انحطاط جو کبھی اچھا تھا۔ اس نے خبر سنی کہ کیسے لوگ زلزلوں، بیماریوں، قتل و غارت اور جنگوں سے مر رہے ہیں۔ وہ جو نہیں مرے۔ مادہ پرست، افسردہ اور غیر اخلاقی ہو رہے تھے۔

یہ دُکھی دنیا کب ختم ہوگی؟ کیا اس کا پرانا جسم—اورزوال پذیر سیارہ—دوبارہ جنم لے سکتا ہے؟

زمین کے مستقبل کی پیشینگوئی

میں آپ کو ایک آفاقی پیشینگوئی سے متعارف کرانا چاہتا ہوں، جس کی مستقبل کی پیشینگوئیوں پر مجھے مکمل اعتماد ہے۔ وہ خداوند یسوع مسیح ہے۔ وہ ایک انسان کے طور پر زمین پر آیا، لوگوں کو شفا دیتا پھرا اور سب کو بتاتا کہ وہ آسمان کی بادشاہی میں کیسے داخل ہو سکتے ہیں۔ 33 سال کی عمر میں انہوں نے اپنی جان قربانی کے طور پر دے دی۔ پھر حیرت انگیز طور پر وہ موت سے دوبارہ جی اٹھا! اس نے کہا کہ اگر ہم اس پر ایمان رکھتےہیں اور اس کے حکموں کی اطاعت کرتے ہیں تو اس کی قربانی ہمارے لئے بخشش اور نجات حاصل کرے گی۔

خداوند یسوع نے ہماری دنیا کے مستقبل کے بارے میں بات کی اور دعویٰ کیا کہ وہ اس موجودہ بُرے دور کو ختم کر دے گا۔ اس کی کتاب، انجیل، پیشینگوئیوں سے بھری ہوئی کتاب ہے۔ ہمیں اس کی پیشینگوئیوں پر توجہ دینی چاہیے کہ ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ خاتمہ قریب ہے۔

دنیا کا خاتمہ

ایک دن، خداوند یسوع کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، ”تیرے آنے، اور دُنیا کے اختتام کی نشانیاں کیا ہوں گی؟“ (بائبل، میتھیو 24:3)۔ خداوند یسوع نے اُن سے کہا کہ دُنیا کے خاتمے سے پہلے کچھ نشانیاں رونما ہوں گی جو ہمیں یہ جاننے میں مدد کرتی ہیں کہ اُس کی آمد قریب ہے۔ ان نشانیوں میں شامل ہیں:

پربھو یسوع نے ان تمام نشانیوں کی پیشینگوئی کی جو بادلوں میں اس کی جلالی آمد سے پہلے وقوع پذیر ہوں گی۔ جیسا کہ ہم ان نشانیوں کو رونما ہوتے دیکھتے ہیں، ہم جان سکتے ہیں کہ اس کی پیشین گوئیاں درست ہیں اور یہ کہ اس کی آمدثانی بہت قریب ہے!

جھوٹےمسیح۔ خداوند یسوع نے کہا، ”خبردار! کوئی تم کو گمراہ نہ کر دے۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام سےآئیں گےاور کہیں گے کہ میں مسیح ہوں؛ اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے“(متی ۲۴:۴,۵)۔ ہمیں خداوند یسوع کہلانے کا دعویٰ کرنے والے جعل سازوں کے فریب میں نہیں آنا چاہیے۔ اُس کی حقیقی آمد پوری دنیا میں نظر آئے گی—”جیسے بجلی پورب سے کوند کر پچھم تک دکھائی دیتی ہے“ (متی ۲۴:۲۷)—اور اس وقت ہو گی جب ساری دنیا خوفناک اور حیران کن آفتوں سے لرز اٹھے گی۔

جنگیں اور جنگوں کی افواہیں۔ خداوند یسوع نے کہا، ”تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنو گے۔ خبردار! گھبرا نہ جانا! کیونکہ ان باتوں کا واقع ہونا ضرور ہے، لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔ کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھا ئی کرے گی“ (متی:، ۲۴:٦,۷)۔جیسے، جیسے ہم زمانے کے اختتام پر پہنچیں گے، تو جنگیں بار بار اور زیادہ شدید ہوتی جائیں گی۔

قحط، زلزلے، اور وبائی امراض۔ تیسری نشانی جس کی اس نے پیشینگوئی کی تھی وہ یہ تھی کہ ”جگہ جگہ کال پڑیں گے اور بھونچال آئیں گے۔ لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہوں گی“متی ۲۴:۷,۸ ۔صدی کے آغاز سے اب تک ۲. کروڑ سے زیادہ لوگ قحط کا شکارہوچکے ہیں۔ نیپال میں ۲۰۱۵ کا زلزلہ، جس میں۸۰۰۰ افراد ہلاک ہوئے، تاریخ کے مہلک ترین زلزلوں میں سے ایک تھا۔ بیماری لاتعداد جانیں لے چکی ہے۔ یقیناً، ہم دیکھ رہے ہیں کہ خداوند یسوع نے کیا پیشینگوئی کی تھی۔

اخلاقی تنزلی۔ خداوند یسوع نے کہا، ”بے دینی کے بڑھ جانے سے بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی“ (متی ۲۴:۱۲)۔ایک اندازے کے مطابق ہندوستان میں ہر روز اوسطاً ۹۱ عصمت دریاں اور ۷۹ قتل ہوتے ہیں۔ لوگ اتنے خودغرض ہوتے جا رہے ہیں کہ انہیں اب کوئی پرواہ نہیں کہ ان کے اعمال دوسروں کو کس طرح تکلیف پہنچاتے ہیں۔

پربھو یسوع نے ان تمام نشانیوں کی پیشینگوئی کی جو بادلوں میں اس کی جلالی آمد سے پہلے وقوع پذیر ہوں گی۔ جیسا کہ ہم ان نشانیوں کو رونما ہوتے دیکھتے ہیں، ہم جان سکتے ہیں کہ اس